سوال

(384) آٹھ رکعات تراویح مسنون ہے۔۔الخ

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

آٹھ رکعات تراویح مسنون ہے۔۔کیا اس سے زائد رکعات (بطورعام نوافل) بعداز مسنون تراویح پڑھنا درست ہے یا نہیں؟ (محمد صدیق، ضلع ایبٹ آباد)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

وقت زیادہ لگانا چاہتا ہے تو قیام وتلاوت کو لمبا کرلے ۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا عمل بھی ہے اور آپ کا فرمان بھی ہے : ((طُولُ الْقُنُوْتِ))4[جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا گیا کونسی نماز بہتر ہے؟ آپ نے فرمایا: ''لمبے قیام والی۔'']خطبہ مسنونہ میں ہے : ((وَخَيرَ الْهَدْيِ هَدْیُ مُحَمَّدٍ صلی اللہ علیہ وسلم))5[''اور سب سے بہترین طریقہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم کا طریقہ ہے۔'']

حذیفہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں ایک رات نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ نفلی نماز میں شریک ہوا۔ آپ نے سورۂ بقرہ شروع کی۔ میں نے سوچا آپ سو آیات پڑھ کر رکوع میں جائیں گے، مگر آپ صلی اللہ علیہ وسلم پڑھتے چلے گئے میں نے خیال کیا کہ سورۃ بقرہ کو دو رکعتوں میں تقسیم کریں گے لیکن آپ صلی اللہ علیہ وسلم پڑھتے رہے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے سورۂ بقرہ ختم کرکے سورۂ نساء شروع کرلی، پھر اسے ختم کرکے سورہ آل عمران کو پڑھنا شروع کردیا اس کو بھی ختم کرڈالا۔ آپؐ نہایت آہستگی سے پڑھتے جاتے تھے جب ایسی آیت کی تلاوت کرتے جس میں سبحان اللہ کہنے کا حکم ہوتا تو سبحان اللہ کہتے اگر کچھ مانگنے کا ذکر ہوتا تو سوال کرتے ،اگر پناہ کا ذکر ہوتا تو اعوذ باللہ پڑھتے، آل عمران ختم کرکے آپ صلی اللہ علیہ وسلمنے رکوع کیا۔ 6

4 مسلم کتاب صلوۃ المسافرین باب صلاۃ اللیل وعدد رکعات النبی صلی اللہ علیہ وسلم فی اللیل۔ ترمذی ابواب الصلاۃ باب ماجاء فی طول القیام فی الصلاۃ

5 مسلم کتاب الجمعۃ باب رفع الصوت فی الخطبۃ ومایقول فیھا

6 مسلم کتاب صلاۃ المسافرین باب استحباب تطویل القراءۃ فی صلاۃ اللیل

[قرآن وحدیث کی روشنی میں احکام ومسائل](#)

جلد02ص296

محدث فتویٰ